www.plantwise.org

# گندم کا چست تیلہ

(Photo by Aphids in wheat Division of Agriculture, University of Arkansas)

Biological control (*Aphelinus* .) Photo by Frank Peairs, ) spp Colorado State University (CC BY ((

## بیماری کی پہچان

سست تیلہ غذائی فصلات کو بڑی حد تک نقصان پہنچا سکتا ہے۔ بالغ پیلے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کا سائز چیونٹی کے سائز کے برابر ہوتا ہے۔ نابالغ بھی بالغ کی طرح کے ہوتے ہیں۔ صرف ان کا سائز بالغ سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا فروری سے مارچ تک سٹّوں اور پتوں پر پایا جاتا ہے۔ یہ کیڑا پودے کا رس چوستا ہے اور ایک میٹھا اور چپچپا سا مادہ خارج کرتا ہے جو کہ پتے کی سطح پر جمع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پتا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس سیاہ تہہ کی وجہ سے خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے پودے کی مضبوطی متاثر ہوتی ہے اور پھر اس کا منفی اثر پیداوار پر پڑتا ہے۔ سست تیلہ پتوں اور سٹّوں سے خوراک حاصل کرنا پسند کرتے ہیں۔ خوراک حاصل کرنے کے عمل کے دوران یہ کیڑا زہریلا مادہ بھی منتقل کر سکتا ہے جس کی وجہ سے پودا بے رنگا ہو سکتا ہے۔ شدید حملہ شدہ پتوں پر سفید، جامنی یا پیلی لکیریں بن جاتی ہیں۔ سٹّے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور دانے بھی اچھی طرح نہیں بن پاتے اور بعض مرتبہ دانے بالکل ہی نہیں بنتے۔

## پس منظر

مختلف اقسام کے تیلے پاکستان میں گندم پر حمہ آور ہوتے ہیں۔ سست تیلہ (ایفڈ) کے انڈوں سے بچے موسم بہار (فروری تا مارچ) میں نکل آتے ہیں جب موسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ انڈے سے جتنے بچے نکلتے ہیں وہ سب بغیر پروں والی مادہ ہوتی ہیں۔ یہ مادہ کیڑے بالغ ہونے پر کھانا شروع کر دیتے ہیں اور اس کے بعد نسل بڑھانے لگتے ہیں۔ سست تیلہ فروری تا اکتوبر متحرک رہتے ہیں اور دسمبر تا جنوری میں غیر متحرک ہو جاتے ہیں۔ ان کا حملہ پچھیتی کاشتہ فصل اور زیادہ نائٹروجنی کھاد دی گئی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ نائٹروجنی کھاد کے استعمال سے فصل نرم ہو جاتی ہے۔ زیادہ درجہ حرارت پر سست تیلہ مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ تیلے گندم کی فصل کی نسبت کینولہ کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ گندم کے تیلے پر دوست کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل اور لیس ونگ حملہ کرتی ہیں۔

## مینجمنٹ/ کنٹرول

اپنے علاقے کے لیے تجویز کردہ اقسام کاشت کی جائیں۔ مزید معلومات محکمہ زراعت یا دیگر زرعی ماہرین سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔
فصل کو نومبر میں کاشت کیا جائے تاخیر نہ کی جائے۔
گندم کے درمیان کینولہ کاشت کیا جائے۔ ہر 400 فٹ گندم کے بعد ایک کنال کینولہ کا بلاک لگایا جائے۔
نائٹروجنی کھاد کا بے دریغ استعمال نہ کیا جائے
ہفتہ وار کھیت کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں تاکہ کیڑے کے حملے سے شروع ہی میں پتا چل جائے۔
متاثرہ پودوں، دانوں اور جڑی بوٹیوں کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں۔
متاثرہ کیڑوں مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، لیس ونگر، طفیلی بھڑوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے کیونکہ یہ اپنی زندگی میں سینکڑوں تیلوں کو کھا جاتے ہیں۔

سپرے کی احتیاطیں:
کیمیائی زہروں (کیڑے مار زہریں، جڑی بوٹی مار زہریں، پھپھوندی کش ادویات) کو استعمال کرنے سے پہلے لیبل پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔ سپرے کے دوران ہاتھوں پر ربڑ کے لمبے دستانے، سر پر پگڑی/ ٹوپی، آنکھوں پر عینک (Goggles) اور چہرے پر ماسک لگائیں۔ سپرے کے دوران کھانے پینے اور تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔ سپرے مکمل کرنے کے بعد دن کے آخر میں اچھی طرح نہائیں۔ استعمال کے بعد سپرے کے خالی ڈبوں کو زمین میں گہرا گڑھا کھود کر دبا دیں۔ فصل کی برداشت (کٹائی) اور آخری سپرے کے دوران تجویز کردہ مناسب وقفہ رکھیں۔ کسی بھی قسم کی ایمرجنسی کی صورت میں پیسٹی سائیڈ کے لیبل سمیت قریبی ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں۔

Scientific name(s) > ***Macrosiphum granarium***

The recommendations in this factsheet are relevant to: پاکستان

Authors: Muhammad Hasnain
Entomological research institute, AARI
*tel: 0092-300-7383317 email: hasnain_acoubl@yahoo.com*

Plantwise Edited by